دارالمصنّفین شبلی اکیڈمی کا علمی و دینی ماہنامہ

معارف

جلد نمبر ۲۱۲	ماہ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ مطابق ماہ نومبر ۲۰۲۵ء	عدد ۱۱

مجلس ادارت

پروفیسر شریف حسین قاسمی
دہلی
پروفیسر اشتیاق احمد ظلی
علی گڑھ
ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی
دہلی

مرتبہ
ڈاکٹر ظفر الاسلام خان
محمد عمیر الصدیق ندوی
کلیم صفات اصلاحی

ادارتی سیکریٹری:
ڈاکٹر کمال اختر

دارالمصنّفین شبلی اکیڈمی
پوسٹ بکس نمبر: ۱۹
شبلی روڈ، اعظم گڑھ (یوپی)
پن کوڈ: ۲۷۶۰۰۱
info@shibliacademy.org

فہرست مضامین

شذرات	محمد عمیر الصدیق ندوی	۲
مقالات		
مریم کی تصویر کشی بائبل اور قرآن مجید میں: موازنہ	پروفیسر عبد الرحیم قدوائی	۵
اقبال سہیل اور سہیل شناسی	ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی	۱۸
"دعوت فکر و نظر": مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندویؒ کی ایک فکر انگیز کتاب	پروفیسر ظفر الاسلام اصلاحی	۴۶
عربی نعت گو شاعر علی احمد باکثیر	ڈاکٹر وسیم حسن راجا	۵۹
تبصرۂ کتب	ظ۔ اَ۔ خ، ع۔ ص، ک۔ ص اصلاحی، ف۔ اصلاحی	۶۸
ادبیات		
غزل	وارث ریاضی	۷۹
رسید کتب موصولہ		۸۰

عربی نعت گو شاعر علی احمد باکثیر

ڈاکٹر وسیم حسن راجا
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ عربی، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اونتی پورہ، کشمیر
drwasim2211@gmail.com

ہر دور میں شاعری کا ایک اہم مقصد کسی عظیم شخصیت کی تعریف و توصیف کرنا رہا ہے۔ لیکن جب سے شاعروں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف کرنا شروع کی، اس فن کو ایک الگ شناخت "مدح نبوی" کے نام سے ملی۔ یہ دراصل شاعری کی وہ صنف ہے جس میں صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کی تعریف و توصیف کی جاتی ہے۔ اس صنفِ شاعری میں شاعر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اخلاقی اور جسمانی صفات، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کی خواہش، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستہ مقدس مقامات کی زیارت کرنے کی تڑپ کا اظہار کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات، غزوات اور پاک کردار کی تعریف و توصیف بھی اس صنف کا ایک اہم جزو ہے۔

حسان بن ثابت، کعب بن مالک، الأعشٰی، اور فرزدق جیسے مشہور عرب شعرا اپنے دور کے بہترین نمونے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے خود اپنے رسول کی تعریف فرمائی ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی تعریف نہیں ہو سکتی۔ اس کے علاوہ، مسلمانوں اور غیر مسلمانوں نے بھی ہر دور میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف کے حوالے سے بہت شاعری کی ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ شعرا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کتنی محبت اور احترام رکھتے تھے۔ ایسا کوئی دور یا زمانہ نہیں گزرا اور نہ ہی کوئی اسلامی قوم یا مسلمانوں کا کوئی گروہ ایسا ہے جس میں رسول اللہ ﷺ کی تعریف میں شعر نہ کہے گئے ہوں۔

علی احمد باکثیر ایک ایسی ہی نابغۂ روزگار شخصیت ہیں جن کی مانند زمانے میں کم ہی پیدا ہوتے ہیں۔ وہ چند ادبی شخصیات میں سے ایک ہیں جنہوں نے شاعری کے علاوہ دوسرے ادبی اور فنکارانہ

میدانوں میں بھی اہم خدمات انجام دیں۔ ان کی پیدائش ۱۵/ ذی الحجہ ۱۳۲۸ ہجری، مطابق ۲۱/ دسمبر ۱۹۱۰ء کو انڈونیشیا کے شہر سورابایا میں ہوئی۔ ان کی چند مشہور تصانیف میں "وااسلاماہ"، "الثائر الأحمر"، "سر الحاکم بأمر اللہ" اور "سرّ شہرزاد" شامل ہیں۔

علی احمد باکثیر ایک عظیم شاعر اور ناول نگار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم صوفی بھی تھے۔